

ہماری منزل  
مقام مصطفیٰ ﷺ کا تحفظ  
نظام مصطفیٰ ﷺ کا نفاذ



منشور قرآنی



قائد نورانی

جمعیت علماء پاکستان

- 7- کمیٹی کا قیام۔
- 8- بے گھر افراد کو پلاٹوں کی تقسیم اور تعمیر مکان کیلئے بلا سو قرض کی فراہمی اور کچی آبادیوں کے مکینوں کو مالکانہ حقوق دینا۔
- 9- مزدوروں کے بنیادی حقوق کا تحفظ۔
- 10- مساوی نظام تعلیم۔
- 11- پرائمری کی سطح تک لازمی اور ثانوی درجے تک مفت تعلیم۔
- 12- عالم اسلام کے اتحاد کی کوشش۔
- 13- مسئلہ کشمیر اور قبلہ اول بیت المقدس کی آزادی کیلئے انتہائی اقدام۔
- 14- خواتین کے جائز حقوق کا تحفظ۔
- 15- سقوط مشرقی پاکستان کی از سر نو تحقیقات۔
- 16- انتظامیہ اور پولیس کے نظام میں انقلابی تبدیلی۔
- 17- نظام عدل کا نظام مصطفیٰ ﷺ کے مطابق قیام۔
- 18- ہرج پر موثر احتساب کا نظام۔
- 19- صیہونی انصرانی اور یہودی طاقتوں کے مقابلہ میں اسلامی ہلاک کا قیام۔

آئیے

وطن عزیز کو حقیقی معنوں میں ایک اسلامی فلاحی ریاست بنانے کیلئے اپنا کردار ادا کریں اور قائد اہلسنت امام انقلاب علامہ شاہ احمد نورانی صدیقی کی قیادت میں نفاذ نظام مصطفیٰ ﷺ اور تحفظ مقام مصطفیٰ ﷺ کی عملی جدوجہد میں شامل ہو جائیے۔

معدہ نذر زین العہد: جمعیت علماء پاکستان پنجاب

دارالعلوم جامعہ محمدیہ رضویہ فرانس مارکیٹ گلہ ٹک ۱۱۱۱۱ دور

فون: 5851080, 5866737, فیکس: 5855815

Email: jup\_punjab@hotmail.com



بسم الله الرحمن الرحيم

جمعیت علماء پاکستان عوام اہلسنت کی نمائندہ سیاسی جماعت ہے۔ اسی جماعت (سنی کانفرنس) سے وابستہ علماء و مشائخ اور ان کے حکم پر برصغیر کے کروڑوں مسلمانوں نے پاکستان کے حصول کی خاطر قائد اعظم محمد علی جناح کے ساتھ مل کر جدوجہد کی اور کامیابی سے ہمکنار ہوئے۔

اسلام کے نام پر برصغیر کے کروڑوں مسلمانوں نے پاکستان کے قیام کی حمایت کی اور لاکھوں جانوں کا نذرانہ پیش کر کے پاکستان حاصل کیا۔

جمعیت علماء پاکستان انہی لاکھوں شہیدوں اور غازیوں کے پروگرام کو آگے بڑھاتے ہوئے 1948ء سے ہی پاکستان میں نفاذ نظام مصطفیٰ ﷺ اور تحفظ مقام مصطفیٰ ﷺ کیلئے کوشاں ہے۔ اب عوام اہلسنت قائد اہلسنت امام انقلاب علامہ شاہ احمد نورانی صدیقی کی قیادت میں مقام مصطفیٰ ﷺ کے تحفظ اور نظام مصطفیٰ ﷺ کے نفاذ کیلئے سرگرم عمل ہیں۔

علامہ شاہ احمد نورانی صدیقی جن کی سیرت و کردار سیاست و فراست کے اپنے ہی نہیں بلکہ غیر بھی معترف ہیں۔ اب وہ اپنی قائدانہ صلاحیتوں کی وجہ سے عالم اسلام کے دلوں کی دھڑکن بن چکے ہیں۔

جمعیت علماء پاکستان اس ملک کا مقدّر نظام مصطفیٰ ﷺ کے نفاذ سے وابستہ سمجھتی ہے اور پاکستان کو ایک اسلامی فلاحی اور روحانی ریاست بنانا چاہتی ہے تاکہ استحصالی قوتوں سے پاک معاشرہ قائم ہو۔ صوبائی عصبیت، فرقہ واریت، گروہی اور لسانی اختلافات کا خاتمہ ہو۔ جمعیت علماء پاکستان کی جدوجہد حکیم الامت علامہ اقبال کے ان اشعار کے مصداق ہے۔

اپنی ملت پر قیاس اقوام مغرب سے نہ کر  
خاص ہے ترکیب میں قوم رسول ہاشمی  
بازو تیرا توحید کی قوت سے قوی ہے  
اسلام تیرا ویس ہے تو مصطفویٰ ہے

## آپ کے حقوق کب ملیں گے؟

- ☆ جب اللہ کی زمین پر نظام مصطفیٰ ﷺ عمل طور پر نافذ ہوگا۔
- ☆ جس میں حکومت پر ہر شہری کے جان و مال کے تحفظ کی ذمہ داری ہوگی۔
- ☆ جس میں حکمران اور عوام دونوں احتساب کے کٹہرے میں برابر ہوں گے۔

## اگر آپ چاہتے ہیں کہ!

- ☆ امن و آشتی کی زندگی گزاریں۔
- ☆ آپ کا معاشرہ استحصال اور بدعنوانیوں سے پاک ہو۔
- ☆ آپ کے بنیادی حقوق کا تحفظ ہو۔
- ☆ آپ کی معاشی اور تعلیمی ضروریات پوری ہوں۔
- ☆ امیر و غریب، حاکم و محکوم کے بنیادی حقوق مساوی ہوں۔
- ☆ ریاستی جبر اور ظلم سے نجات ملے۔
- ☆ دولت کی منصفانہ تقسیم ہو۔

## تو آئیے۔

جمعیت علماء پاکستان کی جدوجہد میں شامل ہو جائیے جس کا منشور نظام مصطفیٰ ﷺ کے مطابق ہے۔

## منشور:-

- 1- وطن عزیز کی نظربانی اور جغرافیائی سرحدوں کی حفاظت۔
- 2- ہر شہری کے بنیادی حقوق کا تحفظ۔
- 3- ہر شہری کی بنیادی ضروریات غذا، لباس، مکان، تعلیم اور صحت کی ضمانت۔
- 4- بے روزگاری کا سدباب، منافع میں مزدوروں کی شرکت۔
- 5- تنخواہوں میں فرق کم سے کم کر کے سرکاری ملازمین کیلئے معقول مشاہرے کا پروگرام۔
- 6- تمام لوگوں کی قوت خرید اور اشیاء ضروریہ کی قیمت میں توازن رکھنے کیلئے مستقل جائزہ۔